



الْأَنْعَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے کافرو تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ مَمْتَرُونَ ﴿٢﴾

اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

وَ هُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَ فِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٤﴾

جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا دیا۔ سو انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٥﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جا دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٤٦﴾

اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو انکی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

وَقَالُوا لَوْ لَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ  
وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكَ لَقُضِيَ الْأَمْرُ  
ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مردکی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے ہیں اسی شبہ میں انہیں ڈال دیتے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكَ لَجَعَلْنَاهُ  
رَجُلًا وَّ لَلْبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا  
يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے انکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ  
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا  
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدواللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت

قُلْ لِمَنِ مَّا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى

کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ  
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا  
فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ  
هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ قُلْ  
إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ  
مَنْ أَسْلَمَ وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي  
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾



جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچانے تو اسکے سوا اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اسکو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبردار ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اسلئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں

قُلْ أُمِّي شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَيْنَكُم لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَوَاحِدٌ

ان سے بیزار ہوں۔

وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اسکی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ چارہ نہ ہوگا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ  
وَصَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا  
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي  
أَذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كَلِمًا آيَةٍ لَا  
يُؤْمِنُوهَا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُكَ  
يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ  
هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْوَنَ عَنْهُ  
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا  
يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ  
فَقَالُوا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ

جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ  
کریں اور مومن ہو جائیں۔

بَايَاتِ رَبِّنَا وَ نَكُونُ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر  
ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی  
جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی  
پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے  
ہیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا  
يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَ لَوْ  
لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ  
لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس  
یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ  
نہیں کئے جائیں گے۔

وَ قَالُوا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا  
وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے  
پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ  
فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو  
کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم  
بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے  
بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے  
مزے چکھو۔

وَ لَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ  
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٰى  
وَ رَبِّنَا قَالَ فَذُقُوا الْعَذَابَ ﴿٣٠﴾  
كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣١﴾



جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگماں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھانے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ  
اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً  
قَالُوا لِحَسْرَتِنَا عَلَىٰ مَا فَرَطْنَا فِيهَا  
وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ  
ظُهُورِهِمْ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿١٦﴾

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ ۗ وَهُوَ  
وَاللَّائِمِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ  
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي  
يَقُولُونَ فَأِنَّهُمْ لَيَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ  
الظَّالِمِينَ بَايَتِ اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿١٨﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ  
فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

أَتَهُمْ نَصْرُنَا وَ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ  
اللَّهِ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبِيِّ  
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢﴾

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیرھی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

وَ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ  
فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي  
الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ  
فَتَأْتِيَهُمْ بَايَةٌ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ  
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ  
مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿١٥﴾

بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھانے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ  
وَ الْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ  
يُرْجَعُونَ ﴿١٦﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر

وَ قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ  
قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أَمَّ  
أَمْثَالَكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ  
شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے  
پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم  
لوگوں کی طرح جاعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب  
یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں  
کو تاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی  
طرف جمع کئے جائیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ  
وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ  
يُضِلَّهُ وَ مَنْ يَشَأِ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ  
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٩﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ  
بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ اندھیروں میں  
پڑے ہوئے جسکو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے  
اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ  
اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرِ اللَّهِ  
تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٠﴾

کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آ  
جائے یا قیامت آ موجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت  
میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو  
تو بتاؤ۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا

نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو  
پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو

تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَ تَنْسَوْنَ  
مَا تَشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم  
شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول  
جاتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ  
فَأَخَذْتَهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ  
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی  
طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے  
سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے  
رہے تاکہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا  
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ  
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں  
عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل ہی  
سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے  
شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر  
دکھاتا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا  
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا  
فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْتَهُمْ بَغْتَةً  
فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی  
تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے  
دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان  
چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو  
گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت  
مایوس ہو کر رہ گئے۔



غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب  
تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا<sup>ط</sup>  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ  
تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور  
تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا  
معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم  
کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر  
بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ  
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَى  
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ  
يَأْتِيكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ  
الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بیخبری میں  
یا خبر آنیکے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی  
اور بھی ہلاک ہوگا؟

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ  
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ  
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری  
سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور  
نیکی کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا  
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ  
وَمُنذِرِينَ فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا  
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ  
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤١﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس علم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ  
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ  
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنَّا تَبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ  
إِلَىٰ قُلُوبِ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ  
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوانہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ  
يُجْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ  
دُونِهِ وَّلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ  
لَعَلَّهُمْ  
يَتَّقُونَ ﴿٤٣﴾

اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ  
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ

کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دو لہتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهْلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔

وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ إِنِّي مُهَيْتٌ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعْ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ ﴿٥٧﴾

کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا



نہیں جھرتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٦﴾

اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا۔

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٥٨﴾

پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقِّ ط

برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ أَسْرَعُ  
الْحُسْبَيْنِ ﴿١٣﴾

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشنے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلْمَاتِ الْبَرِّ  
وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً  
لَّئِنْ آتَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ  
الشَّاكِرِينَ ﴿١٤﴾

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر بھی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ  
كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾

کہو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ  
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ  
تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيْعًا  
وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ أَنْظُرْ  
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ  
يَفْقَهُونَ ﴿١٥﴾

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمَكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ  
لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ  
یہ سراسر حق ہے کہدو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں  
ہوں۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ  
تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو  
عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي  
آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا  
فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ  
الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى  
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں  
کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان  
سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں  
میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان  
تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے  
ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ  
حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرَى  
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ  
بھی جوابدہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی  
پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشایا بنا  
رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں

ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے سوانکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

وَهُوَآ وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكَرَ بِهٖ اَنْ تُبَسَّلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وٰلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَّ اِنْ تَعَدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا اُوْلٰئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم اٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ

قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَّلَا يَضُرُّنَا وَ نُرِّدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِيْ اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطٰنُ فِي الْاَرْضِ حٰيْرٰنٌ لَّهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَہٗ اِلٰى الْهُدٰى



رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں۔

اَتَيْنَا قُلَّ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ  
الْهُدَىٰ وَ اَمْرُنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ  
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ  
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ  
وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ  
فَيَكُوْنُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ  
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ  
الشَّهَادَةِ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اَزْرٰ  
اَتَّخِذُ اَصْنَامًا اِهْتًا اِنِّيْٓ اَرٰكَ  
وَ قَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾

اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ لِيَكُونَ مِنَ  
الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾

یعنی جب رات نے انکو پردہ تاریکی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا  
قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا  
أُحِبُّ الْإِفْلِينَ ﴿٧٦﴾

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا  
رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ  
يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ  
الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ  
هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ  
قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلذِّمَىٰ فَطَرِ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَنِيفًا ۚ وَمَا أَنَا  
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٦﴾

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی  
ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور  
زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے  
نہیں ہوں۔

وَ حَاجَّهٖ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحْجُّونِي فِي  
اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَ لَا أَخَافُ مَا  
تُشْرِكُونَ بِهِ ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي  
شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا  
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں  
نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا  
بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا رستہ  
دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک  
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا  
پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے  
ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال  
نہیں کرتے؟

وَ كَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ ۚ وَ لَا  
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا  
لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا  
فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ

بھلا میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ کا شریک  
بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے  
نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو  
جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب  
دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن و بے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

خوفی کا زیادہ حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ  
بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ هُمُ الْأَمَنُونَ وَ هُمْ  
مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو  
شُرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا انکے لئے  
امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے  
والے ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى  
قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ إِنَّ  
رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو  
انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم  
جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔  
بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا  
هَدَيْنَا وَ نُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ  
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ  
وَ أَيُّوبَ وَ يُوسُفَ وَ مُوسَى وَ هَارُونَ  
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور سب کو  
ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی  
تھی اور انکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور  
ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور  
ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيَىٰ وَ عِيسَىٰ وَ  
إِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٨٥﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ  
سب نیکوکار تھے۔



اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا  
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

وَمِنَ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ  
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ  
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ  
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ  
أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

یہ وہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور علم شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا  
هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا  
لَيَسُوْا بِهَا بِكَفِرِينَ ﴿٨٩﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ  
اقتدیه قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا  
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرِي لِلْعَالَمِينَ

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جانی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھانی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیودہ بکو اس میں کھیلتے رہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ  
قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ بَشَرٍ مِّنْ  
شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي  
جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى  
لِّلنَّاسِ يُجْعَلُونَهِ قَرَاطِيسَ يُبَدُّوْنَهَا  
وَيُخْفُونَ كَثِيرًا وَ عَلِمْتُمْ مَا لَمْ  
تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ  
اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ  
يَلْعَبُونَ

اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقٌ

تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ  
وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ  
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٢﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ  
اللَّهِ كَذِبًا ۗ أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ  
وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۗ وَمَنْ قَالَ  
سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ  
تَرَىٰ فِي الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ  
المَوْتِ ۚ وَ الْمَلِئِكَةُ ۖ بَاسِطُوا  
أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ  
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ  
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ  
عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٣﴾

اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آگئے۔ اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

وَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا  
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرْكُكُمْ مَا  
خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى  
مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ  
أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَؤَا لَقَدْ تَقَطَّعَ  
بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ  
تَزْعُمُونَ

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى  
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ  
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمْ اللَّهُ فَالِقُ  
تُوفُكُونَ

وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا  
وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ  
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ



غالب ہے علم والا ہے۔

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ  
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ  
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ  
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتودِعٌ  
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَفْقَهُونَ ﴿١٨﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گاجھے میں سے لکھتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ  
فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ  
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا  
رِئَازٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ

اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی  
 ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی  
 ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پختی میں تو ان  
 کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے  
 لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی  
 بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ  
 مُتَشَبِهٍ<sup>ط</sup> أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ  
 وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ  
 يُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا  
 حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے  
 جھوٹ بہتان اسکے لئے پیٹے اور بیٹیاں بنا  
 کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت  
 بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان  
 باتوں سے بلند ہے۔

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ  
 وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ  
 بِغَيْرِ عِلْمٍ<sup>ط</sup> سُبْحٰنَهُ وَ تَعَلٰی عَمَّا  
 يَصِفُونَ ﴿١١﴾

وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے  
 اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اسکی بیوی ہی  
 نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر  
 چیز سے باخبر ہے۔

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنۡى  
 يَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَهُ  
 صٰحِبَةً وَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾

یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے

ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے خبردار ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ  
الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٣﴾

اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ  
فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ عَمِيَ  
فَعَلَيْهَا وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ  
بِحَفِيظٍ ﴿١٤﴾

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

وَ كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ  
وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهُ  
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ أَعْرَضَ عَنِ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا  
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ  
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٧﴾

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال انکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ  
عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيْنًا لِّكُلِّ أُمَّةٍ  
عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ  
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بد بخت ہیں کہ انکے پاس

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ  
لَئِنْ جَاءَهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنَنَّ بِهَا  
قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَ مَا  
يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا



نشانیوں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَنَقَلْبِ اٰفِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٦﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَلَوْ اَنَّا نَزَّلْنٰ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُّوْمِنُوْا اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١٧﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطٰنِيْنَ الْاِنْسِ وَاَلْجِنِّ يُوحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا وَّلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٧﴾

اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفِئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

أَفْغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَوَعْدًا لَا يُبَدَّلُ لِكَلِمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور

وَإِنْ تُطِيعُوا أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ

زرے اکل کے تیر چلاتے ہیں۔

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک انکو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَ إِنْ كَثِيرًا لَيَضِلُّونَ بِهِمْ بَغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

وَذَرُّوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کئے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذَكِّرْ اِسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَّاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَآئِهِمْ لِيَجٰرِدُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمْوَهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

اَوْ مِّنْ كَانَ مَيِّتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلْمٰتِ لَيْسَ بِخٰرِجٍ مِّنْهَا ﴿١٢٢﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرًا



مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے  
 رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا  
 نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر  
 ہیں۔

بُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَ مَا  
 يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ مَا  
 يَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے  
 ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں  
 کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو  
 نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ  
 ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے  
 اور وہ اپنی پیغمبری کے عنایت فرمائے۔ جو  
 لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت  
 نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ  
 مکاریاں کرتے تھے۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ  
 حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ  
 اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ  
 سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ  
 عِنْدَ اللَّهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ لِّمَا  
 كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١١٤﴾

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخٹے اس  
 کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے  
 چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور  
 گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔  
 اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ  
 صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ  
 يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَمَّا  
 يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

الرَّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

عذاب بھیجتا ہے۔

وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا  
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی انکا دوست ہے۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ  
وَلِيَّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کرے گا اور فرمانے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں انکے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمانے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَمْعُشَرُ  
الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْبَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ  
وَقَالَ اَوْلِيَّتُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا  
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا  
اَجَلَنَا الَّذِيْ اَجَلْتَ لَنَا قَالَ  
النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِيْنَ فِيْهَا  
اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّ رَبَّكَ  
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

وَ كَذَلِكَ نُؤَيِّ بِبَعْضِ الظَّالِمِينَ  
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١١٦﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

يَوْمَ عَشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمُ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١١٦﴾

اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ  
الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلِهَا غَافِلُونَ ﴿١١٧﴾

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١١٧﴾

اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب  
رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود  
کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا  
جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں  
کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنَّ يَشَاءُ  
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ  
مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ  
قَوْمٍ آخَرِينَ

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ  
پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر  
سکتے۔

إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَأْتٍ وَ مَا أَنْتُمْ  
بِمُعْجِزِينَ

کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ  
عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو  
جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہوگا۔  
کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں  
گے۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ  
إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ  
تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا  
يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی  
کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ  
مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے  
ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں  
یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ  
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ  
بِزَعْمِهِمْ وَ هَذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا  
كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى



وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

اللَّهُ وَ مَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ  
إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا  
يَحْكُمُونَ ﴿١١٦﴾

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر غلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَ كَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ  
الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمْ  
شُرَكَائِهِمْ لِيُرِدُّوهُمْ وَ لِيَلْبِسُوا  
عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا  
فَعَلُوهُ فَذَرُّهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٧﴾

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

وَ قَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَ حَرَّتْ  
جِجْرَتُ<sup>صَلَاتُ</sup> لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن  
نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ  
ظُهُورُهَا وَ أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ  
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ  
سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ﴿١١٨﴾

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١١٦﴾

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے نا سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بلا شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١١٦﴾

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ

سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسدن پھل توڑو اور کھیتی کا ٹوٹو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

ثَمَرَةً إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَ فَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَ لا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾

یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو بھیروں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

ثَمَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَأَلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِيُّنِي يَعْلَمُ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾

اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے زروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا علم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جا بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ  
 قُلْ ءَالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْإُنثَيَيْنِ  
 أَمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإُنثَيَيْنِ  
 أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّكُمْ اللَّهُ  
 بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى  
 اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
 الظَّالِمِينَ

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھانے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ  
 مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا  
 أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا  
 مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ  
 رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ  
 فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ  
 فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ



وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ  
ذِي ظُفْرٍِ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ  
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا  
حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا  
اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ  
بِغَيْرِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور  
حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں  
سے انکی چربی ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے  
اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا  
ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی  
شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ  
کہنے والے ہیں۔

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو  
رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ  
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے  
پیغمبر کھدو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔  
اور اسکا عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے  
گا۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ  
شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا  
وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ  
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى  
ذَاقُوا بِأَسْنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ  
چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ  
دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام  
ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی  
تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے  
عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کھدو کیا تمہارے پاس

کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے  
لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور اکل  
کے تیر چلاتے ہو۔

عَلِمِ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ  
إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا  
تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾

کہدو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ  
چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ فَلِلَّهِ الحُجَّةُ البَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ  
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ  
چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو  
تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی  
خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے  
ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو  
اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ هَلْمْ شُهَدَاءُكُمْ الَّذِينَ  
يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا  
فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا  
تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ  
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو  
تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں  
انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے  
کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ  
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا  
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ لَا تَقْتُلُوا

سے بد سلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

أَوْلَادِكُمْ مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ذَلِكَمُ وَصُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ج وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لا تَكَلِّفْ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا و لو كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ط وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمًا

فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ  
بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّكُمُ  
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر  
اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں  
کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پر ہیزگار بنو۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى  
الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ  
وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ  
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت  
کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت  
پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور  
ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ انکی امت  
کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے  
کا یقین کریں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ  
وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہم نے  
اتاری ہے برکت والی۔ تو اسکی پیروی کرو اور  
اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى  
طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَإِنْ كُنَّا عَنْ  
دِرَاسَتِهِمْ لَغَفَلِينَ ﴿١٥٦﴾

اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم  
سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور  
ہم انکے پڑھنے سے بیخبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا

یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم



ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

الْكِتَابِ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آنے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَضِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود بھی کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شَيْعًا لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِيمًا  
أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥١﴾

جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ  
أَمْثَلِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٥٢﴾

کمدو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ إِنِّي هَدَيْتِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

یہ بھی کمدو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَحَيَاتِي وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا  
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ أَبْعَى رَبًّا وَهُوَ  
رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ  
نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ  
أُخْرَى ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ  
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ  
تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلْفَ  
الْأَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ  
بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوكُمْ فِي مَا  
أَنْتُمْ عَلَيْهِ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ  
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

